سندھ آرڈیننس نمبر XV مجریہ ۱۹۹۹

SINDH ORDINANCE NO.XV OF 1999

سندھ انفارمیشن ٹیکنالاجی بورڈ آرڈیننس، ۱۹۹۹

THE SINDH INFORMATION TECHNOLOGY BOARD ORDINANCE, 1999

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ ہیئت

Incorporation

۴۔ بورڈ کی تشکیل

Constitution of the Board

۵۔ بورڈ کے کام اور اختیارات

Functions and powers of the Board

۶۔ چیئرمین کے کام

Functions of the Chairman

۷۔ اختیارات کی منتقلی

Delegation of Powers

۸۔ بورڈ کی میٹنگس

Meetings of the Board

۹۔ بورڈ کے ملازمین

Employees of the Board

۱۰۔ بورڈ فنڈ
Board Fund
۱۱۔ بجیٹ، آڈٹ اور اکاؤنٹس
Budget, audit and accounts
۱۲۔ ہدایت دینے کے لیئے حکومت کا اختیار
Power of Government to give direction
۱۳۔ سالانہ رپورٹ
Annual report
۱۴۔ قواعد
Rules
۱۵۔ ضوابط
Regulations

سندھ آرڈیننس نمبر XV مجریہ ۱۹۹۹

SINDH ORDINANCE NO.XV OF 1999

سندھ انفارمیشن ٹیکنالاجی بورڈ آرڈیننس، ۱۹۹۹

THE SINDH INFORMATION TECHNOLOGY BOARD ORDINANCE, 1999

[۳۱ مئی ۱۹۹۹]

آرڈیننس جس کی توسط سے صوبہ سندھ میں بورڈ آف انفارمیشن ٹیکنالاجی قائم کیا جائے گا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ صوبہ سندھ میں بورڈ آف انفارمیشن ٹیکنالاجی کا قیام اور اس سے متعلقہ معاملات کے لیئے قدم اٹھانا مقصود ہے؛
اور جیسا کہ سندھ اسیمبلی کا سیشن جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطلمئن ہے کے موجودہ صورتحال میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہے؛
اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کے تحت سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ انفارمیشن ٹیکنالاجی آرڈیننس، ۱۹۹۹ کہا جائے گا۔
(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف Definitions

۲۔ اس آرڈیننس میں، جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:
(a) "بورڈ" مطلب دفعہ ۳ کے تحت قائم کردہ بورڈ؛
(b) "چیئرمین" مطلب بورڈ کا چیئرمین؛
(c) "حکومت" مطلب حکومت سندھ؛
(d) "بیان کردہ" مطلب قواعد اور ضوابط کے تحت بیان کردہ؛
(e) "ضوابط" مطلب اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے ضوابط؛
(f) "قواعد" مطلب اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد۔

بورڈ کی تشکیل Constitution of the Board

۳۔ (۱) حکومت ایک بورڈ تشکیل دے سکتی ہے، جس کو سندھ انفارمیشن ٹیکنالاجی بورڈ کہا جائے گا۔

ہیئت Incorporation

(۲) بورڈ ایک باڈی کارپوریٹ ہوگا، جس کو جائیداد حاصل کرنے، رکھنے اور اخراج کرنے کے اختیار کے ساتھ حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی، جو

مذکورہ نام سے کیس کر سکے گا اور اس پر کیس ہو سکے گا۔

۴۔ (۱) بورڈ چیئرمین اور میمبران کی ایسی تعداد پر مشتمل ہوگا، جیسے حکومت مقرر کرے۔

(۲)چیئرمین حکومت کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے حکومت طے کرے۔

بورڈ کے کام اور اختیارات
Functions and powers of the Board

(۳)بورڈ کا میمبر جب تک حکومت چاہے تب تک عدہ رکھ سکے گا۔

(۴)میمبر کسی بھی وقت اپنی ہاتھ کی تحریر سے حکومت کو خط کے ذریعے عہدے سے استعفیٰ دے سکتا ہے۔

(۵)بورڈ کسی بھی شخص کو کسی خاص مقصد کے لیئے میمبر مقرر کر سکتا ہے لیکن ایسے شخص کو ووٹ کا حق حاصل نہیں ہوگا۔

(٦)بورڈ کا کوئی بھی قدم، کارروائی یا فیصلہ بورڈ میں کسی آسامی یا بورڈ کی تشکیل میں کسی نقص کی وجہ سے غیر موثر نہیں ہوگا۔

۵۔ (۱) بورڈ ایسے سارے اقدام اٹھائے گا اور ایسے سارے اختیارات استعمال کرے گا جو وہ اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری سمجھے۔

چیئرمین کے کام
Functions of the Chairman

(۲)مندرجہ بالا اختیارات کے عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، بورڈ:

اختیارات کی منتقلی
Delegation of Powers

(a) انفارمیشن ٹیکنالاجی کے استعمال کو فروض دلائے گا اور بہتری لائے گا؛

(b) اس آرڈیننس کے مقصد کے لیئے کوئی اسکیم بنائے گا اور نافذ کرے گا؛

بورڈ کی میٹنگس
Meetings of the Board

(c) بہتر کارکردگی کے لیئے ضروریر اوزار حاصل کرے گا؛

(d) تحقیق، کنسلٹنسی اور ایڈوائیزری سروس کے لیئے گنجائش بنانا اور ایڈوائیزری سروس میں اقدام سے دوسرے اداروں یا

پبلک یا پرائیویٹ باڈیز سے مل کر مذبیان کردہ شرائط کے تحت انتظامات میں شامل ہونا؛

(e) ایسے دوسرے سارے اقدام اٹھانا اور ایسی چیزیں کرنا جو بورڈ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہوں۔

بورڈ کے ملازمین
Employees of the Board

٦۔ چیئرمین ایسے کام سرانجام دے گا جو قواعد میں بیان کیئے گئے ہوں یا جو بورڈ کی طرف سے اس کو سپرد کیئے گئے ہوں۔

بورڈ فنڈ
Board Fund

۷۔ (۱) بورڈ کسی بھی شخص کو اپنی کوئی بھی ذمیداریاں حوالے کر سکتا ہے۔

(۲)چیئرمین سپرد کیئے ہوئے کاموں کے سمیت اپنے کوئی بھی کام بورڈ کے کسی عملدار کے حوالے کر سکتا ہے۔

بجیٹ، آڈٹ اور اکاؤنٹس
Budget, audit and accounts

۸۔ (۱) بورڈ کی طرف سے حل طلب کوئی بھی معاملہ بورڈ کی میٹنگ میں موجود میمبروں کے اکثریتی ووٹ کے ذریعے حل کیا جائے گا۔

ہدایت دینے کے لیئے حکومت کا اختیار
Power of Government to give direction

(۲)بورڈ کی میٹنگس اس طریقے ایسے وقت اور جگہ پر منعقد کی جائیں گی، جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

سالانہ رپورٹ
Annual report

(۳)ہر میمبر کو ایک ووٹ حاصل ہوگا اور ووٹ برابر ہونے کی صورت میں، چیئرمین کاسٹنگ ووٹ استعمال کر سکے گا۔

قواعد
Rules

ضوابط
Regulations

۹۔ بورڈ اپنے کاموں کی بہتر کارکردگی کے لیئے، ایسے عملدار، مشیر، کنسلٹنٹس اور اسٹاف مقرر کر سکتا ہے، جیسے وہ اس کی بہتر کارکردگی کے لیئے ضروری سمجھے، ایسی شرائط و ضوابط کے تحت، جیسے بورڈ کی طرف سے بیان کیا گیا ہو۔

۱۰۔ (۱) ایک فنڈ ہوگا جس کو انفارمیشن ٹیکنالاجی بورڈ فنڈ کہا جائے گا، جو بورڈ میں شامل ہوگا اور جس میں ساری رقمیں بشمول حکومت یا کسی باڈی یا اتھارٹی کی طرف سے دیئے گئے فنڈس اور بورڈ کی

طرف سے وصولی کے لائق رقمیں جمع کی جائیں گی۔
(۲) فنڈ ایسی تحویل میں رکھا اور ایسے طریقے سے استعمال کیا اور چلایا جائے گا، جیسے قواعد میں بیان کیا گیا ہو۔
۱۱۔ بورڈ کی بجیٹ تیار کی، منظور کی جائے گی اور اس کے اکاؤنٹس اس طرح رکھے اور آڈٹ کیئے جائیں گے، جیسے قواعد میں بیان کیا گیا ہو۔

۱۲۔ (۱) حکومت وقتن فوقتن بورڈ کے ضابطے میں کوئی بھی دستاویز، ریٹرنس، اسٹیٹمنٹ، اسٹیٹسٹکس یا کسی معاملے کے حوالے سے کوئی دوسری معلومات طلب کر سکتی ہے اور بورڈ ایسی درخواست پر عمل کرے گا۔
(۲)حکومت وقتن فوقتن ایسی ہدایات جاری کر سکتی ہے جو بورڈ کی رہنمائی اور عملدرآمد کے لیئے ضروری سمجھے۔
۱۳۔ بورڈ ہر مالی سال کے ختم ہونے کے فوری بعد، اس کی اس سال کے کارکردگی کے حوالے سے سالانہ رپورٹ حکومت کو جمع کرائے گا۔
۱۴۔ حکومت اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتے ہے۔
۱۵۔ اس آرڈیننس اور قواعد کے تحت بورڈ اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضوابط بنا سکتا ہے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔